باب تیسرا

روحانی بچے

آر بی تا بی ای

روحانی بچے اپنے تجربات سے شادمان ہوتے ہیں لیکن اپنی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بننے والی رکاوٹوں کے رجحانا ت کے ساتھ ساتھ نابالغ ہونے کی علامات کا بھی اظہار کر سکتے ہیں ۔

صبح کے تین بجنے والے تھے ، اور ہمارے بیٹیاں بریانہ اور براؤن وِن ، جن کی عمریں بالترتیب سات سال اور چار تھیں ، اکھٹی سوئی ہوئیں تھیں ۔ ہم بریانہ کی آوازسن کر اٹھ گئے جو چیختے ہوئے اور یوں چلاتے ہوئے نیچے بھاگ کر آ رہی تھی ،”براؤن وِن نے بستر میں قے کر دی!براؤن وِن نے بستر میں قے کر دی!“ بلاشبہ براؤن وِن ساری چادروں پر ، اور اپنے اوپر، اور بستر میں قے کر رہی تھی ۔ میں نے جولی سے کہا ، ”میں چادروں کو دیکھتا ہوں ، تم اُسے دیکھو۔“ جولی نے براؤن وِن کو نہلایا اور میں نے بستر صاف کیا اور نئی چادریں بچھا دیں ۔

مجھے یوں لگ رہا تھا کہ، ”آج رات ہماری قسمت میں ہمارے گھر میں ”قے “ کے وائرس کو جھنڈ ہی ہے ۔ میں بیمار نہیں پڑنا چاہتا ہوں ۔“ اے خداوند ، میں اِس وائرس کا شکار نہیں ہونا چاہتا ہوں ۔“ تب اچانک ہی، براؤن وِن نے اپنے بازو اوپر اٹھائے اور کہا، ”مجھے گلے سے لگا لیجئے، مجھے گلے سے لگا لیجئے۔ “

اوہ ، بہت خوب،“میں نے سوچا ،”اب یقینا میں اِس وائرس کا شکار ہو جاؤں ” گا! “ میں نے اُسے اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا ، اُسے اپنے قریب لایا اور کہا، ”ہم اُن نیلی کرسیوں کے پاس کیوں نہ چلے جاتے ، اور میں تمہیں سہلا کر دوبارا سلا دوں گا۔“ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا (بہرحال خدا نے ”قے“ کے اِس بھیانک وائرس سے مجھے محفوظ رکھا!)۔

ہمار ا آسمانی باپ ہمیں ہمارے گناہ کے وائرس کے نتائج سے بھی اِسی طریقے سے بچاتا ہے ۔ بائبل کے مطابق، ہم روحانی طور پر بیمار نہیں ہیں ، ہم اپنے موروثی گناہ ، گناہ آلودہ فطرت اور ہماری گناہوں کے جاری تسلسل میں سکوت پزیر لوگ روحانی طور پر مردہ ہیں ۔ پولُس ہماری ہیبت ناک کشمکش کو افسیوں کے نام خط کے 2 باب کی 1 آیت میں مقطر کرتا ہے :

”اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے“

جب براؤن وِن نے بغل گیر ہونے کے لئے اپنا ہاتھ اوپر اُٹھا یا تو وہ بہت زیادہ دلکش نہیں لگ رہی تھی ۔ اِسی طرح سے ہم بھی جب گناہ آلودہ ہوتے ہیں تو بہت دلکش دکھائی نہیں دیتے ہیں ۔ مزید برآں، ہمارے معاملات میں اتنی بھی مایوسی نہیں ہے ۔ ہم اُمید کے ساتھ اپنے ہاتھ اوپر اٹھاتے ہیں اور آہستہ سے چلاتے ہیں ، ”اے میرے نجات دہندہ خداوند، میر ی مدد کر! مجھے اپنی آغوش میں لے لے! مجھے اپنی آغوش میں لے لے! “ پھر اُس کے رحم ، پیار اور فضل کی بدولت خدا ہمیں اپنے ہاتھوں میں اٹھا لیتا ہے اور یسوع مسیح کے نام سے ہمارے اندر نئی زندگی اور نجات انڈ یل دیتا ہے ۔

آنے والے زیادہ تر ابواب میں ہم روحانی بچوں ، نوجوانوں اور روحانی بزرگوں کی مختلف خصوصیات پر مفصل بحث کریں گے ۔ میری اُمید یہ ہے کہ جب آپ آنے والی شادمانیوں کی پیش بینی کرتے ہیں تو آپ اپنے خود کے سفر میں ایک اچھے فہم کے احساس کو پروان چڑھائیں گے ۔

روحانی بچے اپنے تجربات سے شادمان ہوتے ہیں۔

کلیسیا میں دعا کے بعد میں مشورہ جات دے رہا تھاکہ میں نے ایک بزرگ جوڑے کو بے چینی کے ساتھ اپنا منتظر پایا۔ جب اُن کی باری آئی تو 80 سالہ بزرگ شوہر بمشکل ہی اپنے آ پ میں رہ سکا۔ وہ بالکل اپنے پاؤں پر اُچھل اُچھل کر چھلانگیں لگا لگا کر کہہ رہا تھا، ”میری بیوی نے دو ما ہ پہلے مجھے کلیسیا کی عبادت میں آنے کی دعوت دی تھی۔ تب سے لے کر میں نے اتوار کی عبادت نہیں چھوڑی ہے۔ پچھلے ہفتے میں نے اپنا دل یسوع کو سونپ دیا ! میں بہت زیادہ خوش ہوں۔ میرے ساتھ کبھی بھی وقوع پزیر ہونے والی چیزوں میں سے یہ سب سے بہترین چیز ہے!"

پھر اُس کی بیوی اُس کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے آگے بڑھی اور کہا، ”جی ہاں، میں اِن کے مسیحی بننے کے لئے ساٹھ سال دعا کر رہی تھی اور اِنہوں نے بالآخر کر دکھایا! یہ وہ پہلے شخص ہیں جنہیں میں نے مسیح کی طرف رہنمائی کی اور کسی کی رہنمائی کرنے کے لئے مجھ سے انتظار نہیں ہو رہاہے!“

ہم خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کے فوائد سے شادمان نہیں ہوں گے ! ذیل میں چند ایک پر غور و خوض کریں:

* خدا کے ساتھ امن --- روحانی جنگ تمام ہو چکی
* مسیح آپ کے باطن میں، جلال کی اُمید
* زندگی کی ہر صورت حال میں رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لئے خدا روح پاک کے ساتھ زندگی سے بھرپور تعلق۔
* مسیحی بھائیوں اور بہنوں کے درمیان بین الاقوامی شراکت۔
* ایک محفوظ مستقبل

مجھے چند ایک امتیازی خصوصیات کو بانٹنے دیں جو اُن بچوں کی کردار کو وضع کرتی ہیں جو اپنے روحانی سفر میں بلوغت کی جانب آگے بڑھنا شروع کرتے ہیں۔
سب سے پہلے، روحانی بچے اِس بات سے آگاہ ہوتے ہیں کہ اُن کے گناہ معاف کر دئیے گئے ہیں : "اے بچو میں تمہیں اِس لئے لکھتا ہوں کہ اُس کے نام سے تمہارے گناہ معاف ہوئے۔'' (یوحنا کا پہلا خط 2 باب 12 آیت)۔
ایک ما ں باپ نے ایک دفعہ بڑے فخر کے ساتھ اپنے پہلوٹھے بچے کو مجھے دکھایا۔ میں اُن کی شادمانی میں اُن کے ساتھ خوش ہوا! اچانک ہمارے قریب کھڑے ایلڈر صاحبان میں سے ایک ایلڈر صاحب نے کہا، "کیا یہ بہت بُری بات نہیں ہے کہ اتنی خوبصورت چیز روحانی طور پر بہت زیادہ عیب دار ہے!"
میں نے کہا، "پال ، ایسا کہنا بہت بُری بات ہوتی ہے!"
"لیکن ، میں سچ کہہ رہا ہوں ، کیا نہیں کہہ رہا ہوں؟"
خیر، وہ درست کہہ رہا تھا۔ ہم روحانی طور پر معذور پیدا ہوتے ہیں اور ہمیں آسمان اور زمین دونوں کے لائق بنانے کے لئے یسوع مسیح کے حیات نو کی بخشش والے کام کی ضرورت ہوتی ہے۔
پال نے افسیوں کے نام خط کے 2 باب کی 4 اور 5 میں سے ہماری حالت اور نجات کی وضاحت کی: " مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔''
"جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے۔)"
مسیح کی اپنی جان کی قربانی یسوع کو ہر دل عزیز بناتی ہے۔ یسوع کا یہ اعلانیہ کہ، " یہ میرا خون ہے جو تمہارے لئے بہایا جاتا ہے" شدت کے ساتھ

میری ذات میں شامل ہو گیا جب میں تیرا سال کا تھا اور جب میرے دل کا آپریشن ہوا تھا۔ ہسپتال کے بلڈ بنک میں خون موجود ہونے باوجود ، جب کبھی بھی خون کی کمی ہوتی تھی ، تووہ اکثر اوقات آپریشن کے مریضوں کے لئے خون کا عطیہ دینے والے رضاکاروں سے درخواست کرتے تھے ۔

میرے بچپن کے اساتذہ میں سے ایک مسٹر ڈِک ڈِکسن نے ٹیلیفون کا جواب دیا۔ میں نے دوبارہ سے اُن کو اُسی نگاہ سے نہیں دیکھا جیسے میں پہلے دیکھا کرتا تھا۔ اُن کا خون میری رگوں میں گردش کر رہا ہے ۔

مسیح کی قربانی بہت حلیم ہے ، اِس میں کسی قسم کا کوئی فخر شامل نہیں ہے ۔ پولُس نے افسیوں کے نام خط کے 2 باب کی 12 اور 13 آیت میں لکھا:

"اگلے زمانہ میں مسیح سے جدا اور اسرائیل کی سلطنت سے خارج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقف اور نا اُمید اور دنیا میں خدا سے جدا تھے۔"

"مگر تم جو پہلے دور تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے خون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہو۔"

مجھے چار مختلف مواقعوں پر جسمانی طور پر نقصان پہنچانے کی دھمکی دی گئی ہے ۔ میرے پاس دو بلٹ پروف جیکٹیں ہیں ۔ ایک دعائیہ اجتماع سے پہلے حفاظتی ٹیم کے ایک تربیتی افسر نے مجھے اِس بات کا خلاصہ دیا کہ اگر کوئی حملہ آور حملہ کرنے لگے تو مجھے کیسے رد عمل کرنا ہے ۔

لیس اینڈرسن نے کہا تھا ، "جب آپ دعائیہ اجتماع کے بعد مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں تو میں آپ کے پاس ہوں گا۔ اگر وہ آتا ہے تو آپ چھلانگ لگا کر میرے پیچھے چھپ سکتے ہیں ۔" میرا خیال ہے کہ وہ مذاق کر رہے تھے۔

میں نے اُس موضوع کو منتشر کرنے کی کوشش کی : "شکریہ، لیکن میں نہیں چاہوں گا کہ آپ میری جگہ پر موت کو قبول کرو۔" اُس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایمانداری کے ساتھ میری طرف دیکھا اور پر یقین آواز میں کہا، "اگر وہ سامنے آتا ہے ، تو آپ صرف یہ کام کریں کہ میرے پیچھے چھپ “جائیں ، " آپ کی جگہ میں گولیاں کھاؤں گا۔"

میں نے اپنی موقف سے دستبردار ہوتے ہوئے کہا، " ٹھیک ہے ، میں ایسا ہی کروں گا جیسے آپ کہہ رہے ہیں ۔" لیس نے دوبارہ سے مجھے اُس نگاہ سے نہیں دیکھا۔" میں اُس کی موجودگی میں متحمل مزاج ہوتا ہوں ۔

روحانی بچوں کو ہر ممکن طور پر معافی دی جائے گی ۔ گناہ کی معافی فضیلات اور آگے بڑھنے کے درجات کا معاملہ نہیں ہے ۔ معافی ہفتوںاور مہینوں اور سالوں کا رد عمل نہیں ہے ۔ گنا ہ خدا کی طرف سے ایک لمحے میں معاف کر دئے جاتے ہیں اور معافی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے برقرار رہتی ہے۔

جب میں گناہ کرتا ہوں اور ایسے کام کرتا ہوں جن پر میں فخر محسوس نہیں کرتا ہوں تو میرا ضمیر مجھے قتل کر رہا ہوتا ہے ، جب میری سوچیں اور رویہ جات میری گالوں پر لالی لانے کا باعث بنتے ہیں اور جب میں پاک خدا کے سامنے شرمسار ہوتا ہوں ، تو میں جانتا ہوں کہ میرے گناہ معاف کر دئیے جاتے ہیں اور کہ وہ مجھے راستبازی کا وہ سفید جامہ پہناتا ہے جو یسوع مسیح نے صلیب پر اپنے خون کی قبربانی دے کر ہمارے لئے مول خریدا۔

بچپن کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ روحانی بچے جانتے ہیں کہ خدا اُن کا باپ ہے۔ یوحنا اپنے پہلے خط کے 2 باب کے 13 آیت میں اعلان کرتا ہے :
" اے لڑکو! میں نے تمہیں اِس لئے لکھا ہے کہ تم باپ کو جان گئے ہو۔"

یسوع نے ہمیں یوں دعا کرنا سکھایا، " اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے ---" (متی 6 باب 9 آیت) ۔ اگر آپ کا باپ آپ کو بستر میں لٹائے، آپ کو کہانیا ں پڑھ کر سنائے ، آپ کو مختلف کاموں کے لئے اجازت دے ، رات کو سونے سے پہلے آپ کےلئے دعا کرے ، آپ کو چادر کے ساتھ ڈھانپے ، آپ کو بستر میں لٹانے کے بعد آپ کے ماتھے کو چومے اور کہے، ”صبح ملتے ہیں ، “ تو پھر خدا کے بارے میں اپنے باپ کے طور پر سوچنا آسان ہو گا۔ در حقیقت آپ اُسے اپنی زندگی میں خوش آمدید کہتے ہیں ۔ بدقسمتی سے ، ہر کسی کا باپ اچھا نہیں ہوتا ہے ۔ جب آ پ کا باپ نشے یا شراب کی حالت میں گھر آئے اور آپ یا آپ کے بھائی یا آپ کی بہنیں پلنگ کے نیچے چھپ جاتے ہوں ، تو خدا کا باپ کے طور تصور کرنے کا خیال تکلیف دہ دکھ اور جذبات کا باعث ہو سکتا ہے! در حقیقت آپ اپنی زندگی کو خدا باپ کے حوالے کرنے میں سب سے زیادہ مشکل محسوس کریں گے ۔

میں نے اور جولی نے پادری صاحبان اور بیویوں کی رہنمائی کے لئے بے شمار مشاورتی مجالس کی قیادت کی کہ خدمت میں پیش پیش رہتے ہوئے کیسے اُن کے دکھوں اور تکلیفوں کی شفا کی جا سکتی ہے ۔ ایک مشق جسے ہم استعمال کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم تمام شرکا کو اس بات کا جائزہ لینے کے لئے دعوت دیتے ہیں کہ ماں یا باپ نے پرورش کے دوران اپنے بچوں

کی ضروریات میں خدمت کا کام کیا۔ کوئی لگ بھگ تین سو باشناخت نفسیاتی ضروریات میں سے ہم نے جائزہ لینے کے لئے اُن تےس ضروریات کو چنا جن کے بارے میں بائبل واضح طور پر لکھا ہوا ملتا ہے ۔ ہم نے پادری صاحبان اور بیویوں سے اُن ضروریات کے گرد دائرہ لگانے کہا جن کو ماں باپ نے پورا کیا تھا۔

اِس کے نتائج تکلیف دہ ہیں ۔ اُن کے جائزہ معلوم کرنے کے گراف والے اوراق پر بہت کم دائرے لگے تھے ۔ اکثر اوقات ، باپ کی طرف سے کوئی دائرہ ہی نہیں لگا تھا! کمرے میں موجود تکلیف ناقابل یقین تھی ۔ یہ مشق بچوں کی پرورش کے سالوں کی اُن ضروریات پر افسوس اور اُن کی راحت کے لئے مرتب کی جاتی ہے جن کو کبھی بھی پورا نہیں کیا گیا۔ ہم نے تمام لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ و ہ اپنے والدین یا ساس اور سسر کے ساتھ غصے مت ہوں جو اُن کی پرورش کے سالوں کے دوران صرف چند ایک ضروریات کو ہی پورا کر سکے تھے ۔ حقیت یہ ہے کہ اگر اُن ماں باپ کو اُن کے والدین (آپ کے والدین کے والدین) کے بارے میں جائزے کے گراف والے اوراق کو بھرنے کے لئے کہا جاتا تو اُن کا جائزہ جات بھی اُن کے والدین کے قریب قریب ہی ردعمل کا اظہار کریں گے ۔ اگر آپ نے اپنے باپ کی طرف سے توجہ، اجازت یا راحت حاصل نہیں کی تو کیا کبھی آپ نے یہ سوچا ہے کہ اُنہوں نے بھی اپنے والدین سے اِسے حاصل نہیں کیا ہو گا!

اِس قسم کے پس منظر والے خاندان سے تعلق رکھنے والے لوگ اور میری مشق مجھ پر اِس بات کو عیاں کرتی ہے کہ اُن کی صورت حال بالکل بھی غیرمعمولی نہیں ہے ، اِس لئے اِس پہلے کہ وہ اپنے حقیقی خدا کے ساتھ اپنے باپ کے طور گلے مل سکیں ، اُنہیں‌اپنے دکھ سے شفا حاصل کرنے کے لئے اور خدا کے بارے میں مثبت نظریات رکھنے کےلئے ، اُن لوگوں کے خاص جذبے اور دیکھ بھال کی ضرورت ہو گی جو اُس کے سفر میں اُس کے پرورش کے سالوں کے بعد شامل ہوتے ہیں۔ زخمی بچوں لازمی طور اِس سمت میں رہنمائی ہونی چاہےے کہ وہ بائبل کے حقیقی خدا کے دل کو جانچ سکیں۔

میرے نانا کوئی بہت اچھے شخص نہیں تھے ۔ در حقیقت ، جب ابھی میں بہت چھوٹا ہی تھا تو اُنہوں نے خود کُشی کر لی تھی ۔ جب کبھی بھی وہ نشے کی حالت میں گھر واپس آتا تھا تو میری ماں اور اُس بہنیں پلنگ کے نیچے چھپ جاتی تھیں ! وہ تینوں بے شمار ضروریات کے پورا کئے بغیر ہی بڑی ہوئیں

تھیں۔ اُس کی سزا اور نظم وضبط عام طور پر من موجی ، بہت زیادہ تکلیف دہ اور غیر مجاز ہوتا تھا۔

میری ماں بہت اچھی والدہ تھیں ۔ اُنہوں نے اپنے خاندان کی پرورش کی بے ضابطگی پر کامیابی کے ساتھ قابو پایا۔ جہاں تک میں جانتا ہوں اُن کے آخری دنوں تک اُن کا خدا کے ساتھ بہت شاندار تعلق تھا۔ اُنہوں نے خدا کی محبت کو پانے کے لئے بڑی شدت کے ساتھ جدوجہد کی جس نے اُن کی اِن تکلیفوں کو برداشت کرنے کی طاقت دی ۔ اُنہیں یقین تھا کہ خدا اُنہیں اُن کی بلوغت میں سگرےٹ نوشی کی وجہ سے تھیروئڈکے سرطان کے مرض کے ساتھ سزادے رہا تھا۔ میں نے اُنہیں اِس بات پر قائل کرنا چاہا کہ اگر حق سچ بات کی جائے تو تھےروئڈ کے سرطان کا کسی بھی طور سگرےٹ نوشی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے! اِس سے کوئی فرق نہ پڑا ، وہ اِس بات پر قائل تھیں کہ خدا اُنہیں سزا دے رہا تھا۔

مجھے اِس بات کا یقین ہے کہ تمام مسیحی جب اُسی طرح سے دکھ کو برداشت کررہے ہوتے ہیں جیسے اُس نے کیا تھا تو وہ خدا کے رحم اور حفاظت کے بارے میں خیالات کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ یہ مشکلات اُس بدنی باپ کی طرف سے شدت پکڑ گئی تھیں جو اکثر اوقات اُنکے ساتھ بے رخی کے ساتھ پیش آتا رہا تھا۔ اُن کے لئے اپنے بدنی باپ کے جذبات کو اپنے حقیقی خداکے بارے میں جذبات سے الگ کرنا انتہائی مشکل مرحلہ تھا۔

لوقا کی انجیل کے 15 باب میں مصرف بیٹے کی تمثیل حقیقی خدا کے دل کو عیاں کرتی ہے ۔ یسوع ہمیں ایک ضدی بیٹے کے بارے میں بتاتا ہے جس نے اپنے باپ کا دل توڑا، اپنا ورثہ وقت سے پہلے لیا، خاندان کو چھوڑ دیا اور دنیا میں اپنی قسمت ڈھونڈنے کے لئے چلا گیا۔ وہ بری طرح سے ناکام ہوا۔ اپنی تکلیف میں اُس نے گھر واپس جانے کا فیصلہ کیا کہ شاید اُس کا باپ اُسے خدمت گار کے طور پر ہی قبول کر لے ۔ یوں ہوتا ہے کہ اُس کا باپ آنگن میں کھڑا اُس کی واپسی کا انتظار کر رہا تھا۔ جب اُس کا باپ اُس کا استقبال کرنے کے لئے اُس کی طرف بھاگا تو مصرف بیٹے نے اپنی زندگی کی سب سے حیرت انگیز چیز پائی ! اُس کے باپ کی طرف سے اُس کے لئے تہمت، ملامت، ناپسندیدگی ، تنقید ، یا اپنے بیٹے کے ماضی کے رہن سہن کے بارے میں پرشکوہ سوالات اور کوئی بھی سخت الفاظ نہیں تھے ۔ اُس نے محبت ، قبولیت اور شادمانی کے ساتھ گھر میں واپس خوش آمدید کہا اور دعوت شروع ہو گئی (لوقا 15 باب 20 تا 24 باب)۔

اُس گمراہ بیٹے کا با پ وہ ذات ہے جو ہمیں اپنے خدائی پیار، قبولیت کے ساتھ ہمیں حیرت میں ڈال دیتی ہے جب ہم ضدی بچے اُس کی طرف شکستہ ، حلیم اور توبہ کے دل کے ساتھ واپس آتے ہیں ۔

جب آدم اور حوا خدا کے پاس سے دور چلے گئے ، تو ساری نسل انسانی گناہ آلودہ ہو گئی ۔ گناہ سے مراد محض برے کام کرنا نہیں ہے ۔ اِس سے مراد اُس خدا سے دور چلے جا نا ہے جو ہم سے پیار کرتا ہے اور جو ہماری زندگیوں کا حصہ بننا چاہتا ہے ۔ آدم اور حوا کے گناہ کرنے بعد ، اُنہوں نے خداوند کی نظروں سے بچنے کے لئے اپنے آپ کو باغ میں چھپالیا۔

پیدائش کی کتاب کے 3 باب کی 9 تا 13 آیات میں خدا کے آواز کے رجحان کو غور سے سنیں۔ کیا آپ محض بائبل کے الفاظ پڑھتے ہیں یا کیا آپ اِن الفاظ کے رجحان اورہیجان پر بھی غور و خوض کرتے ہیں؟

تب خدا وند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ ، " تو کہاں ہے۔"
اُس نے کہا ، "میں نے باغ میں تیری آوازسنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھااور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔"
اُس نے کہا، " تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا ؟۔"
آد م نے کہاکہ، " جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔"
تب خداوند خدا نے عورت سے کہاکہ، " تو نے یہ کیا کیا؟"
عورت نے کہا کہ، " سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا۔"

کیا آپ خدا کی آواز میں حفاظت اور فکر اور مایوسی کو محسوس کرتے ہیں؟ بلاشبہ، اُن کی نافرمانی کے لئے آنے والی غضب ناک عدالت کو شعور موجود ہے ۔ لیکن اِس کو گہرائی میں اُتر کر سنیں ۔ آپ کیا سنتے ہیں ؟ آدم اور حوا نے اُس کا دل توڑ ا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ خدا باپ نہ صرف اِس پہلے جوڑے کے بارے میں گہرے رنج کا اظہار کر رہاتھا بلکہ وہ اپنے آپ پر بھی رنجیدہ تھا۔ (پیدائش کی کتاب کے 6 باب کی 1 آیت کو دیکھیں)۔ تب خدا کیا سوچ رہا تھا جب اُس نے یہ تفتیشی سوال پوچھا: ”تو کہاں ہے؟“ اب آپ جانتے ہیں کہ خدا بالکل جانتا تھا کہ آدم کہاں چھپا ہوا تھا! وہ تین ٹوٹے ہوئے دلوں کے بارے میں اپنے فکر کو دکھا رہا تھا۔ ہم سب نے اُس کا دل توڑ ا ہے ، لیکن وہ پھر بھی ہمیں پیار کرتا ہے!

جب ہم یسوع کو (یوحنا کی انجیل کے 8 باب میں) زناکاری میں پکڑی گئی عورت کے پاس جھکے ہوئے دیکھتے ہیں تو ہم یہی دلی رویہ وہاں پر بھی دیکھتے ہیں۔ وہ اُس گناہ پر اُس کے ساتھ سرزد ہوا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اُن فریسوں (جنہوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے پتھر اُٹھائے تھے) کی سخت دلی کے رویہ کے گناہ دونوں کی وجہ سے دل برداشتہ تھا ۔ وہ نیچے مٹّی میں کیوں جھکا تھا! وہ جگہ جہاں پر وہ موجود تھی۔ وہ اُس کے خستہ حالی، خلا، تنہائی اور مایوسی کی وجہ سے ذاتی طور پر دُکھی ہوا۔ وہ اُس کے دل کی گہرے تیرین ڈر سے مخاطب ہوتا ہے : ”تجھ پر حکم لگانے والے لوگ کہاں گئے ؟ میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔“ اِس سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ اُس کی کردار سے لا تعلق ہے ۔ صرف اُس کے اُسے مٹّی میں ملنے کے بعد ، اور بالخصوص اُس کی ضرورت کے وقت اُسے ملنے کے بعد، اُس نے اُسے کہا، ”جا اور پھر سے گناہ نہ کرنا۔“ یہاں خدا کا دل اُن لوگوں کی خستہ حالی کی خدمت کرتے ہوئے ظاہر ہوتا ہے جنہوں نے خدا کے اُن قوانین کی نافرمانی کی ہے جنہیں اُس نے ہماری ہی بہتری کے لئے مرتب کیا ہے ۔

روحانی بچوں کی ایک مزید منفرد خصوصیت کا تعلق دنیا کے سائرن کے گیت پر عبور حاصل کرنا ہے ۔ یوحنا رسول اِس کے وضاحت یوحنا کے پہلے خط کے 5 باب کی 1 تا 5 آیت میں کرتا ہے: "جس کا یہ ایمان ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور جو کوئی والد سے محبت رکھتا ہے وہ اُسکی اولاد سے بھی محبت رکھتا ہے۔"

جب ہم خدا سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے ہیں۔"

"اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کےحکم سخت نہیں۔" جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔"

"دنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے سوا اُس شخص کے جس کا یہ ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے؟۔‘‘

یوحنا کی طرف سے استعمال کی گئی اصطلاح "دنیا" اِس زمین اور اِس پر موجود لوگوں کو بیان نہیں کرتی ہے ۔ اصطلاح "دنیا" اُس برائی ، گناہ اور دھوکے کے اُس شیطانی نظام کو بیان کرتی ہے جو لوگوں کی گمراہ کر کے خدا سے دور لے جاتی ہے ۔

ہر مسیحی اِس دنیا میں موجود کسی نہ کسی کشمکش اور دلکشی سے نبرد آزما ہو رہا ہوتا ہے ۔ تاہم روحانی بچے اِس بات کو سمجھتے ہیں کہ "دنیا" کا راستہ وہ راستہ نہیں جس پر وہ چلنا چاہتے ہیں ۔ اب اُن کے دل ابدیت کی طرف زیادہ مائل ہیں۔

میں اور جولی یوکرائن میں، لوہے کی دیوار کے گرائے جانے کے بالکل بعد، پادری صاحبان اور بیویوں کے ایک گروہ میں تبلیغ کر رہے تھے ۔ ہم نے ایک پادری اِس بات کی وضاحت کرنے کے لئے کہا کہ اس بٹوارے کی اِس دیوار گرائے جانے بعد کلیسیا میں سے بڑی تبدیلی کیا آئی ہے ۔ ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ اُس نے اظہار خیال کیا کہ، "مسیحی اب اتنے زیادہ ذمہ دار نہیں ہیں ۔ اب کشمکش بہت زیادہ ہے۔"

کچھ دنوں کے بعد یہ پادری بڑی خوشی کے ساتھ ہمیں اپنے گاؤں میں‌وہ تعمیراتی سامان دکھانے کے لئے لے گیا جو اُس نے اُس کی جماعت نے اپنے گر جا گھر کی نئی عمارت کی تعمیر کے لئے اکھٹا کیا تھا۔ دو ہفتوں میں کام شروع ہونے والا تھا۔ ہماری وہاں سے روانگی سے کچھ دیر میں ہی، گرجا گھر کی عمارت کا کام روکنے سے انکار کرنے کی وجہ سے اُسے مار مار کر مفلوج کر دیا گیا۔ دنیا بہت مکار اور بری جگہ ہے ۔ روحانی بچے اِس کے لئے اپنی دلکشی کو کھو رہے ہیں۔ وہ اِس میں دھوکہ زنی کو دیکھہ رہے ہیں۔

روحانی بچے نابالغ ہونے کی علامات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

نوجوان بچے ایک لمحے میں تو دلکش طور پر انتہائی بالغ رویہ کا اظہار کر رہے ہو سکتے ہیں ، اور اگلے ہی لمحے وہ اضطرابی میں بچگانہ طور پر نابالغ نظر آسکتے ہیں۔ بچپن کے مرحلے میں ہم بلوغت کی علامات کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور اِس کے ساتھ ساتھ نابالغ ہونے کی علامات کا بھی مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

بلاشبہ تما م روحانی بچے اپنی حفاظت اور خوران کے لئے دوسروں پر منحصر ہوتے ہیں۔ تمام شیر خوار بچو ں کو افزائش کے لئے مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی شخص بچے کو ریفریجریٹر (فرج)کے سامنے رکھ کر یہ نہیں کہے گا، "جب آپ کو بھوک لگے تو روٹی اور فیل مرغ کا گوشت اندر پڑ ا ہوا ہے۔ خود سے کھا لینا۔ جتنا گوشت تمہیں چاہیے اِس میں سے کاٹ لینا۔ مایونیزاپنی مرضی سے استعمال کر لینا۔ لیڑین ہال کمرے کے

نیچے ، بائیں مڑ کر دوسرے دروازے پر ہے ۔ اپنے گھرکی ذمہ داری خود اُٹھاؤ۔"

روحانی بزرگ کی نابالغ بچوں کی افزائش میں مدد کرنے کی ذمہ داری بڑی ہے ۔ پطرس نے افسس کے رہنماؤں کو اِس بات کی یاد دہانی کرائی کہ: " تم میں جو بزرگ ہیں میں اُن کی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر اُن کو یہ نصیحت کرتا ہوں۔" کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے ۔ لاچار ی سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔" (پہلا پطرس 5 باب 1 او ر 2 آیت)

روحانی بچے اِس سفر میں دوسروں کی مدد کرنے کے لئے اچھی طرح سے مسلح نہیں ہوتے ہیں ۔ مددحاصل کرنے کے لئے اُن کی ضرورت اِس بات کی وضاحت کرنے میں مدد کرتی ہے کہ مسیحی کلیسیا میں سے بڑے ترین المیہ جات میں سے ایک وہ ایماندار کیوں ہے جو آگے بڑھنے کے عمل سے انکار کرتا ہے ۔ ماہر ایماندار خود کے لئے اور اِس کے ساتھ ساتھ اُن بچوں کے لئے بھی پر عظم ہوتے ہیں جن کی وہ شائد مدد کریں بشرطیکہ اُنہوں نے بلوغت کی طرف بڑھنے کا فیصلہ کیا ہو۔

روحانی بچوں کی ایک اور خصوصیت بائبل کے بنیاد عقائید اور تعلیم کو اپنے دل اور ذہنوں پر مظبوط کرنے کی جدوجہد ہے ۔ پولُس رسول کہتے ہیں کہ "جب تک ہم سب سے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہوجائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔" "تا کہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اچھلتے بہتے نہ پھریں۔" (افسیوں 4 باب 13 اور 14 آیت)۔

نتیجتاً روحانی بچے بڑی آسانی کے ساتھ جھوٹی تعلیم کی بدولت گمراہ ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ، کوئی مارمن مشنری کسی گھر کے دروازے تک آتا ہے اور کچھ ایسا کہتا ہے جو کسی غیرمتوقع مسیحی بچے کے لئے بائبل کی بات معلوم ہوتی ہے۔ وہ چھوٹا روحانی بچہ جو خدا کے کلام کے بہت اچھی طرح نہیں جانتا ہے ، وہ اِس بات کو سنتا ہے ، سمجھتا ہے اور اِس کے مطابق رد عمل کرتا ہے ، ”میں نہیں جانتا تھا کہ آدم اور یسوع آپس میں بھائی تھے !“ پھر سمجھیں کہ جال بچھ چکا ہے ۔

روحانی بچے ابھی تک سیکھ رہے ہوتے ہیں کہ پاک نوشتہ جات کو روز مرہ کی زندگی میں کیسے لاگو کیا جائے۔ عبرانیوں کے نام خط کے 5 باب کی 13 اور 14 آیت کے مطابق: "کیونکہ دودھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا اِس لئے کہ وہ بچہ ہے۔" اور سخت غذا پوری عمر والوں کے لئے ہوتی ہے جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں۔"

بائبل کے ساتھ نبرد آزما ہونے میں محض چند ایک تعلیمات اور عقائد سیکھنے کے عکس بہت کچھ مزید لائق طور پر شامل ہوتا ہے ۔ اِس کے ساتھ لائق طور پر نبردآزما ہونے میں خدا کے کلام کاحکمت اور امیتاز کرنے کی قابلیت کے ساتھ اطلاق کرنا شامل ہوتا ہے ۔

مثال کے طور پر، بچوں کے لئے طلاق کی بائبل پر منحصر وجوہات سے متعلق آیات کا اطلاق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ وہ خدا کی مرضی کی جاننے اور اِس کی پیروی کرنے سے متعلق بائبل کی تعلیمات کو سمجھنے اور اُن کا اطلاق کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ وہ خدا کے اثاثہ جات سے متعلق دینے اور بندوبست کرنے کی بائبل کی ہدایات کے اطلاق پر کشمکش کا شکار ہوتے ہیں۔ وہ بائبل کی سچائی کے برعکس اکثر اوقات اپنی ذاتی عقائد کے بارے میں زیادہ پریشان ہوتے ہیں۔ وہ ”اچھائی اور برائی“ کے درمیان، سچائی اور جھوٹ کے درمیان، روح اور شیطان کا امیتاز کرنے، نئی فطرت کی خواہشات اور پرانی کی ہوس کے درمیان، یا اِس چیز کے درمیان امیتاز کرتے ہوئے کشمکش کا شکار ہوتے ہیں کہ کامل کیاہے اور دکھ دینے والی بات کیا ہے ۔

روحانی بچے ایسے رجحانات کی کشمکش میں ہوتے ہیں جو اُن کے آگے بڑھنے کی راہ میں رکاوٹ ڈال سکتے ہیں۔

روحانی بچوں میں ایسے رجحانات پائے جاتے ہیں جن کی اگر درستگی نہ کی جائے ، تو وہ مستبقل کی افزائش کی جڑیں کاٹ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ، روحانی بچے خوفزدہ اور غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں ۔ خوف اور عدم تحفظ عام طور پر ناکافی ایمان کی علامات ہوتے ہیں۔

متی کی انجیل کے 14 باب میں گلیل کی جھیل پر طوفان بہت شدید تھا۔ شاگرد خوف سے بہت زیادہ ڈر گئے تھے جب کہ یسوع کشتی میں پیچھے سویا ہوا تھا۔ اُنہوں نے یسوع کو اُٹھایا اور اُس چلا کر کہا، ”کیا تمہیں فکر نہیں ہے کہ

ہم ڈوب رہے ہیں !“ یسوع کھڑا ہوا ، اپنا ہاتھ اوپر اُٹھایا اور ہوا اور لہروں کہ حکم دیا کہ خاموش ہو جائیں۔ یکا یک سب کچھ ٹھیک ہو گیا۔ پھر یسوع نے “کہا، ”اے کم اعتقاد تو نے شک کیوں کیا؟

غور سے سنیں ۔ کیا وہ اُن کی سرزنش کر رہا تھا! میرا خیال ہے کہ نہیں!

یسوع نے ایک نیا عبرانی لفظ ایجاد کیا یعنی ، ”کم اعتقاد“۔ یہ ایک پیار بھری اصطلاح تھی، جیسے کہ اُس نے اُن کی حالت کو بیان کرنے کے لئے کوئی عرفی نام رکھا ہے ۔

ہم اپنے بچوں کو اُن کی کم اعتقادی میں خوف اور پریشانی کی علامات کو دیکھہ کر ڈانٹتے نہیں ہیں۔ ہم اُن کی مدد کرتے ہیں کہ وہ ایمان کی مظبوطی میں بڑھتے جائیں۔

کیا آپ نے کسی کو یوں کہتے سنا ہے کہ، ”مجھے ڈر ہے کہ اگر میں دہ یکی دے دوں گا توباقی بچی ہوئی رقم سے میری ضروریات پوری نہیں ہوں گیں؟" ایسی سوچیں"کم اعتقادی" والے روحانی بچے کی ہوتی ہیں۔

کیا آپ نے کسی کو یہ کہتے سنا ہے کہ، ”مجھے ڈر ہے کہ اگر میں نے اپنی ساری زندگی خدا کو سونپ دی تو میں برازیل میں ہی خدمت کا کام کرتے کرتے مر جاؤں گا؟“ اِس بیان میں خوف کے عنصر کو غور سے سنیں۔

کیا آپ نے کسی کو یوں کہتے ہوئے سنا ہے کہ ، ”اگر میں انجیل کی منادی کروں گا یا اگر میں یسوع کے لئے آواز بلند کرتا ہوں ، تو لوگ مجھے رد کر دیں گے!“ روحانی بچے لوگوں اور اِس بات سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ وہ کیا سوچیں گے : مظبوط ایمان اِس خوف اور اِس کے ساتھ ساتھ بہت سی دوسری باتوں سے خوف پر غالب آتا ہے۔

"خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے" امثا ل کی کتاب کے 9 باب کی 10 آیت کو یوحنا کے پہلے خط کے 4 باب کی 18 آیت کی متماثل سچائی کے ساتھ توازن میں ہونا چاہیے: "محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔"

"خداوند کا خوف" وہ ایک چیز ہے جسے آگے بڑھنے کے لئے روحانی بچوں کا حاصل کرنا لازم ہے ۔ "خداوند کے خوف" کا خواہ کچھ بھی مطلب ہو ، اِس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ زندگی گزارنے کا ایک دلکش طریقہ ہے ۔ سلیمان امثا ل کی کتاب میں اِس بات کا اعلان کرتا ہے:

"خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے" (9 باب 10 آیت)

”خدا وند کا خوف عمر کی درازی بخشتا ہے“(9 باب 27 آیت)

”خداوند کے خوف میں قوی اُمید ہے اور اُس کے فرزندوں کو پنا ہ کی جگہ ملتی ہے“ (14 باب 26 آیت)۔

"خداوند کا خوف زندگی بخش ہے اور خدا ترس سیر ہو گا اور بدی سے محفوظ رہے گا“ (19 باب 23 آیت)۔

"خداوند کا خوف حیات کا چشمہ ہے جو موت کے پھندو ں سے چھٹکارے کا باعث ہے۔ "(14 باب 27 آیت)۔

جب ہم اِن آیات کوجائزہ لیتے ہیں تو ہم اِس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ”خداوند کا خوف“ نفع اورشادمانی کا طرززندگی ہے ۔ ”خداوند کے خوف “ میں رہنا زندگی گزارنے کا ایک شاندار ترین طریق ہے ۔

پاک کلام اِس بات کوعیاں کرتا ہے کہ وہ لوگ جو پاک خدا کی موجودگی میں آ جاتے ہیں وہ پستی کے خوف کے غضب ناک لمحے کا تجربہ کرتے ہیں ، جس کے بعد جلال اور راحت کا احساس ہوتا ہے۔ یسعیاہ کی کتا ب کے 6 باب میں جب خد ا نے اپنے تئیں بڑی بلندی اور جاہ جلال میں ہیکل کے اوپر دکھایا تو پیغمبر اپنے گھٹنوں کے بل جھک کیا۔ یسعیاہ کا جواب یہ تھا کہ، ”مجھ پر افسوس، میں نے خدا کو دیکھا لیا ہے“ (یسعیاہ 6 باب 1 تا 5 آیت)۔ اُس نے اُس لمحے مرنے کی خواہش کی ۔ لیکن اُسے موت نصیب نہ ہوئی ، بلکہ وہ اور خدا انتہائی بے تکلف گفتگو میں مشغول ہو گئے ۔

ایک سکول ماسٹر کی کمر پر چوٹ لگ گئی اور اُنہیں اپنے جسم کے اوپر والے حصے پر پلاسٹک کا سانچہ پہننا پڑا تھا۔ یہ اُن کی قمیض کی نیچے واضح طور پر تھا۔ اپنی معینہ مدت کے پہلے روز ، اپنی قمیض کے نیچے سانچہ پہنے ہوئے ، اُن کو سکول کے مشکل ترین بچے سونپ دئیے گئے ۔ پراعتماد طریقے سے اُس شرارتی کمرہ جماعت میں جاتے داخل ہوکر، اُنہوں نے کھڑکی آخری ممکن حد تک کھول دی اور اپنے آپ کو اپنے کام میں مصروف کر لیا ۔ جب ہوا کے ایک تیز جھوکے نے اُن کی ٹائی کو ایک طرف کو اڑایا، تو اُنہوں نے میز پر سے سٹیپلر اُٹھایا اور اپنی ٹائی کو سانچے کے ساتھ نتھی کر دیا۔ اُس معینہ مدت کے دوران اُنہیں نظم و ضبط کے حوالے سے کوئی مشکل پیش نہ آئی۔ اُن کے خوف کی وجہ سے ، وہ اُن کی ہمہ تن گوش توجہ حاصل کرتے تھے ، اور وہ اپنی طالبلب علموں کی زندگی میں تیاری کے بڑے کام کی تکمیل کرنے کے لئے قابل ہو ئے تھے ۔

اِس بات کو پس پشت مت ڈالیں جس کا اعمان سلیمان نے کیا کہ، "خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے"، لیکن بات یہیں پر ہی ختم نہیں ہو جاتی ہے ۔ خدا

کی کامل محبت جلد ہی خوف کو دور کر دیتی ہے - جیسے جیسے خدا کے ساتھ ہماری قربت بڑھتی جاتی ہے ، ویسے ویسے ہمارا خوف ختم ہوتا جاتا ہے -

میرے والدین میری کردار کی بہتری کے لئے فکرمند رہتے تھے - میرے بچپن میں وہ ہمیشہ کسی نہ کسی خوف میں رہتے تھے کہ اگر میں راہ راست سے ہٹ جاؤں گا تو کیا ہو گا۔ بائبل اِ سے ”نظم وضبط “ کہتی ہے -

وہ بائبل کو رہنمائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں : اور میں اور میرا بھائی اِس کام میں بہت ماہر ہیں۔ اُن کے نظم و ضبط کے خوف نے ہمیں اچھے شخص بنا دیا کیونکہ ہم جانتے تھے کہ اگر ہم راہ راست سے ہٹ گئے تو کیا ہو گا۔

اُنہوں نے بڑی احتیا ط کے ساتھ خوف کو محبت کے ساتھ ملایا۔ اُنہوں نے باربار ہمیں یہ بات بتائی کہ، "میں فقط تمہارے نظم وضبط کے لئے یہ کر رہا ہوں کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں، “ میں چاہتا ہوں کہ آپ کچھ خاص بنیں؛ میں نہیں چاہتا ہوں کہ آپ دوبارہ سے اِس سلیقے سے پیش آئیں - میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔" پھر اُنہوں نے "جرم" کے تناسب میں مناسب نظم وضبط کا اطلا ق کیا۔

جب ہم بالغ ہو جاتے ہیں ، تو خدا کا خوف محبت کی راہ ہموار کرنا شروع کر دیتا ہے - ماں باپ کا نظم وضبط مزید خوفزدہ نہیں کرتا ہے - ہمارا تعلق بہت زیادہ حد تک پیار میں تبدیل ہو جاتا ہے - میں مزید اپنے والدین سے خوفزدہ نہیں ہوتا ہوں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لڑکے نے ایک خوبصورت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے اپنی محبوبہ کو شادی کی پیشکش کی - "میری پیاری، میں چاہتا ہوں کہ تم جان لو کہ میں تم سے دنیا میں کسی بھی دوسری چیزکی نسبت زیادہ پیار کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تم مجھ سے شادی کر لو۔ میں امیر نہیں ہوں ؛ میں جانی براؤن کی طرح امیر نہیں ہوں۔ میرے پاس جانی براؤن کی طرح یاچٹ یا رولز روسی کی طرح کی کاریں تو نہیں ہیں ، لیکن میں تمہیں اپنے سارے دل سے پیار کرتا ہوں۔"

اُس نے ایک لمحے کے لئے کچھ سوچا اور پھر جواب دیتے ہوئے کہا، ”میں بھی تمہیں اپنے سارے دل سے پیار کرتی ہوں ، لیکن مجھے جانی براؤن کے بارے میں کچھ مزید بتاؤ۔"

بلاشبہ اُس کاپیار کاملیت سے کوسوں دور تھا۔ اُس کی”محبت“ میں خوف بھرا ہوتا تھا، اور یہ بالکل بھی پیار نہیں تھا! چلیں میں آپ کو ایک کہانی سناتا ہوں کہ کامل محبت کا تجربہ کیسا ہو سکتا ہے -

انقلابی جنگ کے دوران، برطانوی فوج کے ایک نوجوان افسر کی انگلستان کی ایک جوان لڑکی سے منگنی ہو گئی۔ پھر اُس نے امریکہ کی کالونی چھوڑ دی۔ ایک جنگ کے دوران وہ افسر بری طرح زخمی ہو گیا اور اُس کی ایک ٹانگ ضائع ہو گئی۔ اُس نے اپنی منگیتر کو خط لکھا ، اور اُسے یہ بتایا کہ وہ بہت بدصورت ہو گیا ہے اور اُس کی ٹانگ کٹ چکی ہے اِس لئے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ مجھے تمہیں اپنی بیوی بننے کے کسی بھی بندھن سے آزاد کر دینا چاہیے۔

جوابی خط میں اُس جوان لڑکی نے لکھا کہ وہ چاہے شادی کریں یا نہ کریں اِس کا کسی بھی ایسی بات سے تعلق نہیں ہے کہ جنگ میں تمہارے ساتھ کیا واقع ہوا ہے ۔ اُس نے لکھا، "میں تب تم سے شادی کرنے کے انتظار میں رہوں گی جب تک کہ تمہاری روح کو پانے کے لئے تمہارے جسم کا کوئی سا بھی حصہ موجود رہے!"

کیا اِس بات کا تصور کر سکتے ہیں کہ اُس کی ”کامل محبت“ نے اُس سپاہی کے دل سے خوف کو کیسے دور کیا ہو گا؟ جب ہم خدا کے ساتھ اپنے تعلق میں بالغ ہوتے جاتے ہیں ، تو ہم خدا کو ہمیں یوں کہتے ہوئے سنتے ہیں: " میں تب تک تم سے پیار کرتا رہوں گا جب تک کہ تمہاری روح کو پانے کے لئے تمہارے جسم کا کوئی سا بھی حصہ موجود رہے گا، اور اِس سے بہت دیر بعد تک بھی۔"

بد قسمتی سے ، روحانی بچوں کی ایک اور منفرد خصوصیت اُن کا دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عقائد اور کردار کے مختلف ہونے کے موضوع پر لڑائی کرنے کا رجحان ہے ۔ پولُس کرنتھیوں کے نام لکھے گئے پہلے خط میں اِس موضوع سے دوچار ہوا: ” --------آیت----“ (کرنتھیوں کے نام خط 3 باب 1 تا 3 آیت)۔

جب میں اور جولی نے اپنی اپنی جماعتی کنونشن میں شرکت کی تو ہمار ا دل ٹوٹ گیا تھا۔ ایک نئے پادری کے طور پر، میںملک بھر سے اپنے ذہن کے ساتھ مطابقت رکھنے والے مسیحی کارکنان کے ساتھ شراکت اور پرستش میں تین دن گزارنے کے موقع کے لئے پرجوش تھا۔ ہم نے سن رکھا تھا کہ ہماری جماعتی تنظیم کی مستقبل کی قیادت کے لئے پس منظر میں کچھ اختیارات کی جنگ چل رہی تھی ، لیکن جو کچھ واقع ہوا بدقسمتی سے ہم اُس کے تیار نہیں تھے۔

ایک مذہبی سیاسی حادثے کی بدولت ایک دوٹوک فیصلہ لیا گیا جب وہ جماعت پر اختیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے ۔ اِسی دروان، بسوں میںسے ڈنڈوں سے لیس سینکڑوں کی تعدادگروہ نکلنا شروع ہو گئے جنہیں

الیکشن کے نتائج کے شفاف ہونے کے لئے لایا گیا تھا۔ جب ایک گروہ نے دوسرے پر غیر مذہبی کاموں میں شامل ہونے کے الزامات لگانے شروع کئے تو لڑائی شروع ہو گئی ۔ مجھے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ مسیحی قائدین بھی ایسے غیرمذہبی طریقے کا اظہار کر سکتے ہیں۔ جب غل غپاڑہ اور برے برے ناموں سے پکارنے تک کی نوبت پہنچ گئی تو ہمارے پاس کھڑی چند خواتین نے رونا شروع کر دیا۔ ہم اِس بات پر متفق ہوتے ہوئے چلے گئے کہ ہم کبھی واپس نہیں آئیں گے ۔ ہم کسی ایسی جماعت کا حصہ نہیں بننا چاہتے تھے جو کی قیادت روحانی بچے کر رہے ہوں۔

جس چیز کا ہم نے مشاہدہ کیا وہ یسوع کے بڑے حکم کی تعلیم کے بالکل برعکس تھا: "اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔"

بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ "اور دوسرا اُس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔" اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا دارومدار ہے ۔ “(متی 22 باب 37 تا 40 آیت)۔

یسوع کے مطابق ”توریت اور انبیا کے صحیفوں “ کا کام خدا کی محبت اور دوسرے حوالہ جات میں کامل ہوتا ہے ۔ نتیجتاً ، ”توریت“ کا تعلق اُن عقائد سے ہے جن پر ہم یقین رکھتے ہیں ۔ ”انبیا کے صحیفوں“ کا تعلق ہمارے اخلاق کے ساتھ ہے ، کہ ہم کس طرح سے برتاؤ کرتے ہیں۔ پیار بھرا خدا اور دوسرے لوازمات کی جڑ اِس بات میں ہے کہ کیا ایمان رکھتے ہیں اور کہ ہمار ا کردار کیا ہے ۔

بہت سے روحانی بچے اِس طرح سے جواز پیش کرتے ہیں : ”اگر تم اُس بات پر یقین کرو جس پر میں کرتا ہوں اور اگر تمہار ا حسن سلوک میری طرح کا ہے ، تو پھر ہم شراکت رکھیں گے ۔ لیکن اگر ہم وہ یقین نہیں رکھتے ہو جو یقین میں رکھتا ہوں اور اُس حسن سلوک کا اظہار نہیں کرتے ہو جو میں کرتا ہوں ، تو ہم شراکت نہیں رکھیں گے ۔“ تو وہ اِس بڑے عظیم حکم کو بالکل ہی نظر انداز کر رہے ہوتے ہیں۔

توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مناسب اظہار ہمیشہ ہمیں خدا اور دوسرے لوازمات کے تعلق کے قریب تر لے کر آئے گا۔ اگر ہمارے عقائد (شریعت) اور ہمارے سلیقے (انبیا کے صحیفے) ہمیں خدا اور دوسرے لوازمات کے ساتھ گہرے تعلق میں لانے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو پھر ہمارے عقائد یا/ اور سلیقوں کے بارے میں غلطی پر ہوتے ہیں!

بڑے حکم کے شوق کے نظر انداز کردنیا روحانی بڑھوتری کو فروخت کر دینے خدا کی بادشاہت میں انجانے دکھ اور تکلیف کو لانے کے مترادف ہے ۔ لیکن بد ترین شخص بھی آگے نہ بڑھنے کو ارداتاً چن رہا ہے ۔ آگے نہ بڑھنے کو چننا اُس سخت زندگی کی جانب لے جاتا ہے جسے پولُس نے ”جسمانی “ یا ”نفسانی“ کہا۔

چلیں کرنتھیوں کے نام پہلے خط کے 2 باب کی 10 اور 3 باب کی 3 آیت پر واپس چلتے ہیں ۔ پولُس نے یہاں پر کم سے کم چار قسم کے لوگوں کو بیان کیا۔ سب سے پہلے اُس نے *ψμΧη* (سائیکی) شخص کا ذکر کیا۔ یہ ”روح “ کے لئےیونانی لفظ ہے ۔ اِس کا ”نفسانی آدمی“ یا ”روحانی آدمی “ جیسی اصطلاحات یا ”بغیر روح کے بدن “ جیسی اصطلاحات کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے ۔ مسیح کے بغیر کوئی بھی شخص کھو جاتا ہے ۔ اُس کی خدا کی طرف سے دی گئی انسانی روح گہری مدہوشی میں ہے اور صرف مسیح نے نئے سرے سے پیدا ہونے کی بدولت ہی جاگ سکتی ہے ۔

اِس کے بعد، پولُس نے *πνευμα* (نیوما) شخص کا ذکر کیا۔ ”نیوما“ ، ”روح“کے لئے ایک یونانی لفظ ہے اور اِس کا ترجمہ اکثر اوقات ”روحانی آدمی“ کیا گیا ہے ، یعنی ایک ایسا شخص جو روحانی بالغ ہے اور جو وہ زندگی گزار رہا ہے جو روح پاک سے مظبوط ہوتی ہے ۔

پھر کرنتھیوں کے نام پہلے خط کے 3 باب کی 1 آیت میں پولُس نے کچھ مسیحیوں کو *σαρκινος* (سارکنوس) کے طور پر بیان کیا جو کہ لفظ *σαρχ* (سارکس) سے اخذ کیا گیا ہے جس کا لغوی طور مطلب ”نفسانی “ یا ”جسمانی “ ہے ۔ اِس اصطلاح کا عام طور پر ”دنیاوی“ یا ”نفسانی“ یا ”جسمانی“ کے طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے ۔ میں‌بالکل کسی بھی منفی اشارے کے اِس کا عام طور پر ترجمہ ”جسمانی“ یا سادہ طور سے ”گوشت سے بنا ہوا“ کرتا ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ ےونانی لفظ کسی چکنی ، نرم، ملائم اور نئی جلد والے چھوٹے بچے کے جسم کے طور بہترین طریقے سے سمجھا جا سکتا ہو۔ پولُس نے اِس بات کا اشارہ کیا کہ تمام مسیحی ”تازہ نئی جلد “ والے بچوں کے طور پر اپنا سفر شروع کرتے ہیں ۔ وہ اِس گروہ کو ”مسیح میں شیر خوار بچوں“ کے طور پر بیان کرتا ہے ۔ اِس مرحلے پر، اگر وہ روحانی دودھ پیتے ہوں ، بائبل کی سچائی کو سمجھنا شروع کر رہے ہوں ، تو وہ بالغ ہونا شروع ہو جائیں گے ۔ المناک طور پر کچھ شیرخوار بچوں نے کسی دوسرے راستے پر چلنے کا فیصلہ کیا۔

جب پولُس نے چھوتے گروہ کی بابت بات کی ، تو وہ ایک ہی مرکز کی توجہ سے بھرا ہوا تھا۔ مسیحیوں کے اِس گروہ کو بلوغت تک لانے میں کافی وقت

صرف کرچکنے کے بعد بھی یہ گروہ کسی نہ کسی شکل میں شیرخوار بچے ہی رہا۔ میں اِس بات پر زور دیتے ہوئے کہوں گا، کہ زیادہ ترانگریزی بچے پولُس کے استعمال کئے ہوئے لفظ کا ترجمہ ”دنیاوی“، ”نفسانی“، یا ”جسمانی “ کے طور پر کرتے ہیں۔ تاہم پولُس نے اِسے یونانی لفظ σαρκικος(سارککوس) سے تھوڑا سا منفرد استعمال کیا تھا۔ یہاں پر یہ اُس جسم کے رکھنے والے کے قریب ترلوگوں کی طرف اشارہ ہے جس بوڑھے ، موسموں کی شدت سے بے ڈھول، سخت اور سورج کی تپش سے جلے ہوئے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی کسی ایسے آدمی یا عورت کا جلد کو دیکھا ہے جس نے اپنی جوانی کے ایام میں زیادہ تر وقت باہر سورج کی دھوپ میں گزارا ہو؟ سورج کی اُن خطرناک شعاؤں کے بارے میں بڑے پیمانے پر شعور اور سمجھ آ جانے سے پہلے تک ، لوگ کھلے آسمان تلے لیٹ کر دھوپ تاپنے ، اور ”شعاعوں سے شرابور“ ہونے کے عادی تھے ۔ اب تےس یا چالیس یا پچاس سال کے بعد، اُن کی ”جسمانی“ جلد چمڑے کی طرح : سخت، خشک اور کڑک سارککوس بن چکی ہے ۔

اِس آخری گروہ کو بیان کرنے کے لئے سارککوس کی اصطلاح کا استعمال کر کے ، پولُس اِس بات کا اعلان کیا کہ مسیحی اب اپنے جسمانی ہونے کی وجہ سے سخت ہو گئے ہیں! روحانی نوجوانوں کی طور پر زندگی گزارنے کی بجائے ، و ہ اپنے *σαρχ* (نفس) اور زمینی جذبات اور گناہوں کے ساتھ گناہ کی فطرت کی بنیادہ پر اپنی زندگی گزار رہے ہیں ۔

اِس میں تنبیہ بہت واضح ہے ۔ و ہ لوگ جو ”نئی، نرم اور ملائم جلد“ والے بچوں کے طور پر رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں ، تو اُن کے لئے ایک حیرت انگیز بات ہو گی ۔ جلد ہی وہ اُن لوگوں کی مانند سخت ہو جائیں گے جن کے بارے میں بہت سے لوگ ”نفسانی “ کے طور پر حوالہ دیتے ہیں ۔ نفسانی مسیحی نہ صرف خدا کے لئے یہ کام مشکل بنا دیتے ہیں کہ وہ ہمیں مسیح کی طرح نظر آنے کے لئے نرم کرے ، بلکہ وہ خدا کے پیار بھرے نظم وضبط کے لئے اپنی زندگیوں کو بھی خداوند کے لئے کھول دیتے ہیں ۔ اگر آپ کو ایسا نہیں کرنا ہے تو آپ یہ بالکل بھی نہیں کرنا چاہیں گے!

سخت جان ہونے کی جانب شروع کرنے سے پہلے ہم کتنی دیر تک بچے ہی رہ سکتے ہیں ؟ میرا خیال ہے کہ تین سال تک۔ تین سال تک کیوں؟ یسوع نے اپنے شاگردوں کو تین سال کے اندر تربیت دی تھی ۔ پولُس نے افسس میں ”خدا کی مرضی “ کے مطابق تبلیغ کا کام کرتے ہوئے تین سال گزارے تھے

(اعمال 20 باب 27 آیت)۔ جب وہ روانہ ہونے لگا تو اُس نے تما م بزرگوں کا بلایا اور اُن کو پرچار کیا کہ افسس میں خدا کے کام کو جاری رکھنے کی تیاری کریں ۔

پیٹر پان، جو لوئس کارول کی لکھی ہوئی بچوں کے لئے ایک ایسے لڑکے کی ایک فرضی کہانی ہے جو آگے بڑھنے سے انکار کرتا ہے ۔ پیٹر پان میں لڑکے کا کردار کہانی کو بہت دلکش بنا تا ہے ۔ لیکن وہ نوجوان پیٹر پان جوآگے نہیں بڑھیں گے ، ایک المیہ ہے۔ یہ کوئی حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ پیٹر کیا تھا، پولُس اور وہ شخص جس نے عبرانیوں کے نام خط لکھا تھا اُنہوں نے اپنی قارئین کی تنبیہ کی تھی کہ ”آیندہ کو بچے نہ رہیں ، بلکہ آگے بڑھیں!"

آخر میں روحانی بچوں کی ایک اور منفرد خصوصیت پر غور و خوض کرتے ہیں ۔ وہ فرمانبردار ہونے کے ساتھ جدو جہد کرنی ہے ۔ اُنہیں لازمی طور پر یہ بات سیکھنی ہے کہ ”آقا“ نہیں ہیں۔

کسی گلی کے مصروف چوک میں نکل جانے کے لئے تین گھروں کا فاصلہ کوئی بڑا فاصلہ نہیں ہوتا ہے ۔ شب بیداری کے سائرن کے بارہ سالوں کے بعد، اورکلیسیا کے اراکین اُن لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے جنہیں ابھی ابھی کوئی بات یاد آئی تھی تو اُنہیں رکنا پڑا تھا اور ہم سے بات کرنا پڑی تھی ، پھر ہم نے آگے بڑھنے کا فیصلہ لیا۔ جب اِس بلاک کے نیچے ایک پر ایک خوبصورت گھر بکنے آیا ، تو اِسے ہم نے cul-de-sac خوبصورت اپنی دوسری ملاقات پر ہی خرید لیا۔

کچھ ہفتوں کے بعد جب ہم ایک نئے راستے پر چل نکلے ، تو ہماری سب سے چھوٹی بیٹی براؤن وِن نے اونچی آوا ز میں کہا، ”ابو جان، آپ پرانے گھر کے نگران تھے ۔ نئے گھر میں میں نگران ہوں گی ۔ “ ہم ہنس دئیے۔ لیکن اگلے کئی سالوں تک ، اُس نے اپنی خواہش کو پورا کرنے کے لئے بہت سا کام کیا۔ میں اور جولی نے اُسے کچھ اور کرنے کے لئے بہت کہا۔ 25 سالوں کے بعد اُس نے ابھی تک اِسے چھوڑ ا نہیں ہے ، بلکہ وہ ابھی تک اِس کے بارے میں سوچ رہی ہے!

اگلے مرحلے کی جانب گامزنی

جب میں نے روحانی بچوں کے حوالے سے اپنی روحانی بڑھوتری کی تعلیم کو مکمل کر لیا تو جو سوال زیادہ تر سوال جو پوچھے گئے یہ تھے، ”ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہم روحانی طور پر بالغ ہو چکے ہیں ؟ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہم نے بالآکر منزل کو پا لیا ہے ؟“ اگر ہم بزرگوں کے طور پر کامل بلوغت تک نہیں پہنچتے ہیں تو کیا اِس سے یہ مرا د ہے کہ ہم ہار چکے ہیں ؟ کیا روحانی بزرگ بننے کی سطح تک کوئی ہدف طے کیا گیا ہے کہ ہم اسے پار کر چکے ہیں ؟ کیا صرف تب ہی خدا ہمیں فاتح کے طور “ پر دیکھہے گا؟

جواب نہآیت ہی سادہ ہیں ۔ بلوغت تک کا سفر اِس زمین پر مکمل نہیں ہوتا ہے ۔ جب صرف تب ہی کامل طور پر مسیح کی طرح ہوتے ہیں جب ہم آسمان میں چلے جاتے ہیں ۔ مزید برآں، ہم وجدانی طور پر جانیں گے کہ ہم ترقی کر رہے ہیں ۔ اگر ہم تب بھی نہیں جانتے ہیں تو ہم اُن خصوصیات کا جائزہ لیتے ہوئے کچھ حدتک جان سکتے ہیں جو ہمارے سفر کے جاری ہونے کے دوران ہماری طرح کی نظر آتی ہیں۔

چنانچہ ہم مسیح میں بڑھنے کے لئے اپنے دلوں کو مائل کرتے ہیں ، جب ہم اِس کی کم سے کم توقع رکھتے ہیں ، تب ہم جانیں گے کہ ہم مزیدبچے نہیں رہے ہیں ؛ یعنی کہ ہماری روحانی نوجوانوں کے طور پر افزائش ہو چکی ہے ۔ جلد ہی ہم روحانی بزرگ کے طور پر رد عمل کا اظہار اور خدا کے ساتھ گہری قربت کی شادمانی کر رہے ہوں گے ۔

اے باپ،

جب میں اپنے روحانی سفر میں آگے بڑھتا ہوں تو میں تجھ میں شادمان ہونا چاہتا ہوں۔ کسی بھی اُس رجحان یا عادت کی پہچان کرنے میں میری مدد کر جو میری زندگی میں شائد مجھے پیچھے روکے ہوئے ہے ۔ میں تمہاری طرح بننا چاہتا ہوں۔ برائے مہربانی مجھے کسی بھی قیمت پر روحانی بزرگ بنا۔ آمین